اعمالِ عاشورہ

روایات میں حسب ذیل کلمات کی تعلیم دی گئی ہے:

۱۔ جہاں تک ممکن ہو انسان کو یہ دن یادِ امام علیہ السلام اور عبادتِ الٰہی میں گذارنا چاہیئے۔ چاہے وہ صلوات کی تکرار ہی سے کیوں نہ ہو کہ اس میں ذکرِ خدا، ذکرِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ذکرِ آلِ رسول علیہم السلام سب کچھ پایا جاتا ہے اور اس سے زیادہ آسان طریقہ یادِ خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور نزول رحمت کا کچھ نہیں ہے۔

۲۔ اپنا انداز ایک سوگوار انسان کا انداز رکھنا چاہیئے۔ آستینیں اُلٹی رہیں۔ گریبان کھلا رہے اور جب ایک دوسرے سے ملاقات ہو تو گھر والوں کی خیریت دریافت کرنے کے بجائے یہ فقرات ادا کرے:

اَعْظَمَ اللهُ اُجُوْرَنَا وَ اُجُوْرَكُمْ بِمُصَابِنَا بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ جَعَلَنَا وَاِيَّاكُمْ مِنَ الطَّالِبِيْنَ بِثَارِهٖ مَعَ وَلِيِّهِ الْاِمَامِ الْمَهْدِيِّ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔

اللہ ہمارے اور آپ کے اجر کو امام حسین ؑ کے غم میں عظیم تر قرار دے اور ہمیں اور آپ کو ان کے فرزند امام مہدی علیہ السلام کے ساتھ ان کے خون ناحق کا انتقام لینے والوں میں قرار دے۔

۳۔ ایک ہزار مرتبہ سورہَ قل ہو اللہ کی تلاوت کرے کہ اس میں خدا کی وحدانیت اور اس

کی بے نیازی کا اعلان ہے اور اس سے احساس پیدا ہوتا ہے کہ انسان اس کا واقعی بندہ بن جائے تو وہ اسے یکتائے روزگار اور بے نیاز کائنات بنا دیتا ہے۔

۴۔ اس فقرہ کی مسلسل تکرار کرتا رہے:

يَا لَيْتَنِىْ كُنْتُ مَعَكُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا۔

اے کربلا کے شہیدو! کاش ہم بھی تمہارے ساتھ ہوتے اور یہ عظیم کامیابی حاصل کر لیتے۔

۵۔ اس فقرہ کو برابر دُہراتا رہے:

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ الْحُسَيْنِ وَ اَوْلَادِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ

خدایا! امام حسین علیہ السلام اور ان کی اولاد اور ان کے اصحاب کے قاتلوں پر لعنت فرما۔

گریہ وزاری، نوحہ وماتم کے علاوہ روزِ عاشورہ اِن دس اعمال کی ہدایت معصومین علیہم السلام کی طرف سے وارد ہوئی ہے لہٰذا ان کا خیال رکھنا بیحد ضروری ہے تا کہ اظہار رنج والم کے ساتھ اتباع معصومین علیہم السلام کا حق بھی ادا ہو جائے۔

۱۔ چار رکعت نماز ادا کرے۔ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ قل یا یہا الکافرون۔ دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ قل ہو اللہ۔ تیسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ احزاب اور چوتھی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ منافقون۔ (واضح رہے کہ یہ نماز دو دو رکعت کر کے ادا کی جائے گی قربۃ الی اللہ)۔

۲۔ زیارت روز عاشورہ۔

۳۔ دو رکعت نماز زیارت۔

۴۔ سو مرتبہ سلام بر امام عالی مقام علیہ السلام۔

۵۔ سو مرتبہ لعنت بر دشمنان اہل بیت علیہم السلام۔

۶۔ قاتلانِ امام حسین علیہ السلام پر لعنت۔

۷۔ مختصر دعائے سجدہ۔

۸۔ دعائے علقمہ۔

۹۔ سات مرتبہ آگے بڑھنا اور پیچھے آنا (اِنَّا لِلّٰہِ کی تکرار کے ساتھ)۔

۱۰۔ زیارت تعزیت (آخر روز عاشورہ)۔

سورۂ احزاب و منافقون کیوں؟

ایک سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ عاشورہ کے دن اس نماز کے لئے سورۂ احزاب اور سورۂ منافقون کا انتخاب کیوں کیا گیا ہے؟ تو شائد اس کا راز یہ ہو کہ سورۂ احزاب میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے اہل بیت علیہم السلام کی عظمت کا تذکرہ ہے اور سورۂ منافقون میں ان افراد کی مذمّت ہے جن کی زبان پر کلمۂ رسالت تھا لیکن ان کے دل کفار کے ساتھ تھے جو لشکر یزید کا مکمل کردار تھا۔

اس سلسلہ میں سورۂ احزاب کی حسب ذیل آیات کو بطور نمونہ پیش کیا جا سکتا ہے:

۱۔ ابتدائی آیت میں سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصول زندگی کا تذکرہ ہے۔

۲۔ آیت ۶ر میں آپ کی اولویت اور آپ کے استحقاق کا تذکرہ ہے۔

۳۔ آیت ۱۰ر سے آیت ۲۷ر تک مسلمانوں کی آزمائش، ان کے ثبات و استقلال اور منافقین کی روش وسازش کا نقشہ کھینچا گیا ہے۔

۴۔ آیت ۳۳ر میں اہل بیت علیہم السلام کی طہارت کا اعلان کیا گیا ہے اور ساتھ ہی ساتھ ازواج پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تنبیہ کی گئی ہے تا کہ کوئی شخصیت قانون سے بالاتر نہ بننے پائے۔

۵۔ آیت نمبر ۳۶، ۴۰، ۴۶، ۵۰ میں پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت و شخصیت و حیثیت کا اعلان کیا گیا ہے۔

۶۔ آیت ۵۳ر میں امت کو احترام پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وخانۂ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیم دی گئی ہے تا کہ یا احساس پیدا ہو کہ خیامِ حسینی پر حملہ کرنے والوں نے کس قدر آیت کو پامال کیا ہے۔

۷۔ آیت ۵۶ر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوات وسلام کا حکم دیا گیا ہے جس کی تشریح حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آل علیہم السلام پر صلوات کے ساتھ فرمائی ہے۔

۸۔ آخری آیت میں انسان کی عظیم ذمہ داری کا ذکر کیا گیا ہے اور یہ واضح کیا گیا ہی کہ یہ کس طرح بڑی بڑی ذمہ داریوں کو سنبھال لیتا ہے اور اپنے نفس پر ظلم کرتا ہے۔

۹۔ سورۂ منافقون کے آغاز میں منافقین کے عقیدہ واعمال کی مکمل تصویر کشی کی گئی ہے۔

۱۰۔ سورۂ منافقون کے آخر میں صاحبانِ ایمان کو یادِ خدا کی طرف متوجہ رہنے اور راہِ خدا میں قربانیوں کا حکم دیا گیا ہے۔

زیارتِ عاشورہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدائے رحمٰن ورحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے ابوعبداللہؑ! سلام ہو آپ پر اے فرزند رسول اللہؐ!

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ ابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ

سلام ہو آپ پر اے امیرالمومنینؑ اور سیدالوصیین کے فرزند!

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ

سلام ہو آپ پر اے عالمین کی خواتین کی سردار فاطمہ زہراؑ کے فرزند!

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ وَ الْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ

سلام ہو آپ پر اے وہ شہید راہِ خدا، جس کے خون کا انتقام پروردگار کے ذمہ ہے اور جو تنہا رہ گیا تھا۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ

سلام ہو آپ پر اور ان ارواح پر جنہوں نے آپ کے جوار میں قیام کیا ہے۔

عَلَيْكُمْ مِنِّى جَمِيْعًا سَلَامُ اللهِ اَبَدًا

آپ سب پر ہمیشہ پروردگار کا سلام۔

مَا بَقِيْتُ وَ بَقِيَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ

جب تک میں باقی رہوں اور شب و روز باقی رہیں۔

يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ

یا اباعبداللہ! یہ حادثہ بڑا عظیم ہے۔

وَ جَلَّتْ وَ عَظُمَتِ الْمُصِيْبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَ عَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ

اور یہ مصیبت بڑی جلیل و عظیم ہے ہمارے لئے اور تمام اہل اسلام کے لئے

وَ جَلَّتْ وَ عَظُمَتْ مُصِيْبَتُكَ فِى السَّمٰوَاتِ

آپ کی یہ مصیبت جلیل و عظیم ہے آسمانوں میں تمام آسمان والوں کے لئے

عَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ السَّمَاوَاتِ

تمام آسمان والوں کے لئے

فَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً اَسَّسَتْ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَ الْجَوْرِ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ

تو اللہ لعنت کرے اس قوم پر جس نے آپ اہل بیتؑ پر ظلم و جور کی بنیاد ڈالی ہے

وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ

اور اللہ لعنت کرے اس قوم پر جس نے آپ کو آپ کے مقام سے ہٹا دیا ہے

وَ اَزَالَتْكُمْ عَنْ مَرَاتِبِكُمُ الَّتِىْ رَتَّبَكُمُ اللّٰهُ فِيْهَا

اور اس مرتبہ سے گرادیا ہے جس پر خدا نے آپ کو رکھا تھا

وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكُمْ

اور اللہ لعنت کرے اس امت پر جس نے آپ کو قتل کیا

وَ لَعَنَ اللّٰهُ الْمُمَهِّدِيْنَ لَهُمْ بِالتَّمْكِيْنِ مِنْ قِتَالِكُمْ

اور اللہ لعنت کرے اس قوم پر جس نے ان ظالموں کے لئے آپ سے جنگ کرنے کی زمین ہموار کی ہے

بَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَ اِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَ مِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَ اَتْبَاعِهِمْ وَ اَوْلِيَائِهِمْ

میں خدا اور آپ کی بارگاہ میں ان سب سے برائت کرتا ہوں اور ان کے پیروکاروں، چاہنے والوں اور اتباع کرنے والوں سے

يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اِنِّىْ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ

یا ابا عبداللہ! میں آپ سے صلح کرنے والوں کے لئے سراپا صلح

وَ حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

اورآپ سے جنگ کرنے والوں کے لئے قیامت تک سراپا جنگ ہوں

وَلَعَنَ اللّٰهُ آلَ زِيَادٍ وَآلَ مَرْوَانَ وَلَعَنَ اللّٰهُ بَنِيْ اُمَيَّةَ قَاطِبَةً

اور اللہ لعنت کرے آل زیاد اور آل مروان پر اور لعنت کرے تمام بنی امیہ پر

وَلَعَنَ اللّٰهُ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَلَعَنَ اللّٰهُ عُمَرَبْنَ سَعْدٍ وَلَعَنَ اللّٰهُ شِمْرًا

اور لعنت کرے ابن مرجانہ (ابن زیاد) پر اور لعنت کرے عمر بن سعد اور لعنت کرے شمر پر

وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسْرَجَتْ وَاَلْجَمَتْ وَتَنَقَّبَتْ لِقِتَالِكَ

اور اللہ لعنت کرے اس قوم پر جس نے زین کسا اور لگام لگائی اور نقاب پہنی آپ سے جنگ کرنے کے لئے

بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِيْ بِكَ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِيْ اَكْرَمَ مَقَامَكَ

آپ پر میرے ماں باپ قربان آپ کی مصیبت میرے لئے بہت عظیم ہے۔ میں اس خدا سے سوال کرتا ہوں جس نے آپ کے مقام کو محترم بنایا ہے

وَاَكْرَمَنِيْ بِكَ اَنْ يَرْزُقَنِيْ طَلَبَ ثَارِكَ

اور آپ کی وجہ سے مجھے بھی عزّت دی ہے کہ مجھے نصیب کرے آپ کے دشمنوں سے انتقام

مَعَ اِمَامٍ مَنْصُوْرٍ مِنْ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ

اس امام کے ساتھ جس کی نصرت کا وعدہ کیا گیا ہے پیغمبر اسلامؐ کے اہل بیتؑ میں سے

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ عِنْدَكَ وَجِیْھًا بِالْحُسَیْنِ فِی الدُّنْیَا وَ الْآخِرَةِ

خدایا مجھے اپنی بارگاہ میں آبرومند قرار دے دے حسین علیہ السلام کے صدقہ میں دنیا و آخرت میں

یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَی اللّٰهِ وَ اِلٰی رَسُوْلِهٖ وَ اِلٰی اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

یا اباعبداللہ! میں اللہ کی طرف، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور امیر المومنین علیہ السلام کی طرف

وَ اِلٰی فَاطِمَةَ وَ اِلَی الْحَسَنِ وَ اِلَیْكَ بِمُوَالَاتِكَ

جناب فاطمہ علیہا السلام اور امام حسن علیہ السلام کی طرف اور آپ کی طرف تقرّب چاہتا ہوں آپ کی محبّت

وَ بِالْبَرَائَةِ مِمَّنْ قَاتَلَكَ وَ نَصَبَ لَكَ الْحَرْبَ

اور آپ کے قاتلوں اور دشمنوں سے برائت کے ذریعہ

وَ بِالْبَرَآئَةِ مِمَّنْ اَسَّسَ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَ الْجَوْرِ عَلَیْكُمْ

اور ان سے بیزاری کے ذریعہ جنہوں نے آپ پر ظلم و جور کی بنیاد رکھی ہے

وَ اَبْرَأُ اِلَی اللّٰهِ وَ اِلٰی رَسُوْلِهٖ مِمَّنْ اَسَّسَ اَسَاسَ ذٰلِكَ

میں خدا اور رسول کی بارگاہ میں بیزار ہوں ان تمام لوگوں سے جنہوں نے ظلم کی بنیاد رکھی

وَ بَنٰی عَلَیْهِ بُنْیَانَهٗ وَ جَرٰی فِیْ ظُلْمِهٖ وَ جَوْرِهٖ عَلَیْكُمْ وَ عَلٰی اَشْیَاعِكُمْ

یا اس کی عمارت تیار کی اور آپ پر اور آپ کے چاہنے والوں پر ظلم و جور کا سلسلہ جاری رکھا

بَرِئْتُ اِلَی اللّٰہِ وَ اِلَیْکُمْ مِنْھُمْ

میں خدااورآپ کی بارگاہ میں اظہار برائت کرتا ہوں ان سب سے

وَ اَتَقَرَّبُ اِلَی اللّٰہِ ثُمَّ اِلَیْکُمْ

اور خدا کی بارگاہ میں اور پھر آپ کی جناب میں تقرب چاہتا ہوں

بِمُوَالَاتِکُمْ وَ مُوَالَاۃِ وَلِیِّکُمْ وَ بِالْبَرَائَۃِ مِنْ اَعْدَائِکُمْ

آپ اور آپ کے دوستوں کی محبّت کے ذریعہ اور آپ کے دشمنوں

وَ النَّاصِبِیْنَ لَکُمُ الْحَرْبَ وَ بِالْبَرَائَۃِ مِنْ اَشْیَاعِھِمْ وَ اَتْبَاعِھِمْ

اور آپ سے جنگ کرنے والوں سے بیزاری کے ذریعہ اور پھر ان سب کے اتباع اور پیروکاروں سے

بیزاری کے ذریعہ

اِنِّیْ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَکُمْ وَ حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَکُمْ

میں سراپا صلح ہوں اس کے لئے جو آپ سے صلح رکھے اور سراپا جنگ ہوں اس کے لئے جو آپ سے جنگ کرے

وَ وَلِیٌّ لِمَنْ وَالَاکُمْ وَ عَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاکُمْ

میں آپ کے دوستوں کا دوست اور آپ کے دشمنوں کا دشمن ہوں

فَاَسْئَلُ اللّٰہَ الَّذِیْ اَکْرَمَنِیْ بِمَعْرِفَتِکُمْ وَ مَعْرِفَۃِ اَوْلِیَائِکُمْ

میری التماس اس معبود سے ہے جس نے آپ کی معرفت اور آپ کے دوستوں کی معرفت سے نوازا ہے

وَ رَزَقَنِی الْبَرَائَۃَ مِنْ اَعْدَائِکُمْ

اور آپ کے دشمنوں سے برائت کی توفیق دی ہے کہ مجھے دنیا و آخرت میں آپ کے ساتھ قرار دے

اَنْ یَجْعَلَنِیْ مَعَکُمْ فِیْ الدُّنْیَا وَ الْآخِرَۃِ

کہ مجھے دنیا و آخرت میں آپ کے ساتھ قرار دے

وَ اَنْ یُثَبِّتَ لِی عِنْدَکُمْ قَدَمَ صِدْقٍ فِی الدُّنْیَا وَ الْآخِرَۃِ

دنیا و آخرت میں آپ کی بارگاہ میں ثابت قدم رکھے

وَ اَسْئَلُہٗ اَنْ یُبَلِّغَنِی الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ لَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ

اور میری دعا ہے کہ مجھے آپ حضرات کے مقام محمود تک پہونچا دے

وَ اَنْ یَرْزُقَنِیْ طَلَبَ ثَارِیْ مَعَ اِمَامٍ ھُدًی ظَاھِرٍ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْکُمْ

اور مجھے نصیب کرے آپ کے خون کا انتقام اس امام ہادی کے ساتھ جو آپ حضرات کے حق کا اعلان کرنے والا ہے

وَ اَسْئَلُ اللّٰہَ بِحَقِّکُمْ وَ بِالشَّانِ الَّذِیْ لَکُمْ عِنْدَہٗ

اور میں پروردگار سے سوال کرتا ہوں آپ کے حق اور اس کی بارگاہ میں آپ کی شان کا واسطہ دے کر

أَنْ يُعْطِيَنِيْ بِمُصَابِيْ بِكُمْ أَفْضَلَ مَا يُعْطِيْ مُصَابًا بِمُصِيْبَةٍ مُصِيْبَةً

کہ مجھے اس مصیبت میں اس سے بہتر اجر عطا کرے جو کسی بھی صاحب مصیبت کو کسی مصیبت میں عطا کیا ہے

مَا أَعْظَمَهَا وَ أَعْظَمَ رَزِيَّتُهَا فِي الْإِسْلَامِ وَفِيْ جَمِيْعِ السَّمٰوَاتِ وَ الْأَرْضِ

یہ مصیبت کس قدر عظیم ہے اور اس کا حادثہ کس قدر جلیل ہے اسلام میں اور تمام آسمانوں اور زمین میں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا مِمَّنْ تَنَالُهُ مِنْكَ صَلَوَاتٌ وَ رَحْمَةٌ وَ

مَغْفِرَةٌ

خدایا مجھے اس منزل پر ان لوگوں میں قرار دے جن تک تیری صلوات اور رحمت اور مغفرت پہونچنے والی ہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَايَ مَحْيَا مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ

خدایا میری زندگی کو محمدؐ و آل محمدؑ کی زندگی

وَ مَمَاتِيْ مَمَاتَ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ

اور میری موت کو محمدؐ اور آل محمدؑ جیسی موت قرار دیدے۔

اَللّٰهُمَّ إِنَّ هٰذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهِ بَنُوْ أُمَيَّةَ وَ ابْنُ آكِلَةِ الْأَكْبَادِ

خدایا یہ وہ دن ہے جسے بنی امیہ اور جگر خوارہ کی اولاد نے روز برکت قرار دیا تھا

اللَّعِیْنُ ابْنُ اللَّعِیْنِ عَلٰی لِسَانِكَ وَ لِسَانِ نَبِیِّكَ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ

جن پر تو نے اور تیرے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت کی ہے

فِیْ كُلِّ مَوْطِنٍ وَ مَوْقِفٍ وَقَفَ فِیْهِ نَبِیُّكَ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ

ہر مقام، ہر منزل اور ہر موقف میں جہاں تیرے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وقوف کیا ہے

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَبَا سُفْیَانَ وَ مُعَاوِیَةَ وَیَزِیْدَ بْنَ مُعَاوِیَةَ

خدایا ابوسفیان، معاویہ، یزید بن معاویہ پر لعنت کر

عَلَیْهِمْ مِنْكَ اللَّعْنَةُ اَبَدَ الْآبِدِیْنَ

اور ان سب پر تیری لعنت ہو ہمیشہ ہمیشہ

وَ هٰذَا یَوْمٌ فَرِحَتْ بِهٖ آلُ زِیَادٍ وَ آلُ مَرْوَانَ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَیْنَ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَیْهِ

یہ وہ دن ہے جس میں آل زیاد اور آل مروان نے خوشی منائی کہ حسین علیہ السلام کو قتل کر دیا ہے۔

اَللّٰهُمَّ فَضَاعِفْ عَلَیْهِمُ اللَّعْنَ مِنْكَ وَ الْعَذَابَ الْاَلِیْمَ

خدایا ان پر اپنی طرف سے لعنت اور دردناک عذاب کو دُگنا چوگنا کر دے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَتَقَرَّبُ اِلَیۡكَ فِیۡ ھٰذَا الۡیَوۡمِ وَفِیۡ مَوۡقِفِیۡ ھٰذَا

خدایا میں تجھ سے آج کے دن، اس موقف میں

وَ اَیَّامِ حَیٰوتِیۡ بِالۡبَرَائَةِ مِنۡھُمۡ وَ اللَّعۡنَةِ عَلَیۡھِمۡ

اور تمام زندگی تقرب چاہتا ہوں ان سب سے بیزاری، لعنت

وَ بِالۡمُوَالاَتِ لِنَبِیِّكَ وَ آلِ نَبِیِّكَ عَلَیۡهِ وَ عَلَیۡھِمُ السَّلاَمُ

اور رسول و آل رسول کی محبت کے ذریعہ (ان تمام حضرت پر تیرا اسلام)

دشمنانِ اہل بیت علیہم السلام پر لعنت

(جس کو ۱۰۰ / مرتبہ تکرار کرنا ہے)

اَللّٰھُمَّ الۡعَنۡ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ

خدایا لعنت کر پہلے ظالم پر جس نے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم و آل محمد علیہم السلام پر ظلم کیا ہے

وَ آخِرَ تَابِعٍ لَهٗ عَلٰی ذٰلِكَ اَللّٰھُمَّ الۡعَنِ الۡعِصَابَةَ الَّتِیۡ جَاھَدَتِ الۡحُسَیۡنَ

اور آخری فرد پر جو ان کا اس راہ میں اتباع کرے خدایا لعنت کر اس گروہ پر جس نے حسین علیہ السلام سے جنگ کی

وَ شَايَعَتْ وَ بَايَعَتْ وَ تَابَعَتْ عَلٰى قَتْلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِيْعًا

اوران کے قتل کے لئے ظالموں کا اتباع کیا اوران کی بیعت کی خدایا ان سب پرلعنت نازل فرما۔

شہداء کربلا پر سلام

(جس کو ۱۰۰ مرتبہ تکرار کرنا ہے)

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَ عَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِىْ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ

سلام ہو آپ پر یا ابا عبداللہ! اوران ارواح طیبہ پر جو آپ کے ساتھ مقیم ہیں

عَلَيْكَ مِنِّىْ سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَ بَقِىَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ

میری طرف سے آپ پر اللہ کا سلام جب تک میں زندہ رہوں اور جب تک دن رات باقی رہیں

وَ لَا جَعَلَهُ اللّٰهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّىْ لِزِيَارَتِكُمْ

اللہ اس زیارت کو آپ کی بارگاہ میں آخری حاضری نہ قرار دے

اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ وَ عَلٰى عَلِىِّ بْنِ الْحُسَيْنِ

سلام ہو حسین علیہ السلام پر اور علی ابن حسین علیہما السلام پر

وَ عَلٰى اَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَ عَلٰى اَصْحَابِ الْحُسَيْنِ

اور اولاد حسین علیہم السلام اور اصحاب حسین علیہم السلام پر۔

جملہ قاتلان حسین علیہ السلام پر لعنت

پھر کہے:

اَللّٰھُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّی وَ ابْدَأْ بِهٖ اَوَّلاً ثُمَّ الْعَنِ الثَّانِیَ وَ الثَّالِثَ وَ الرَّابِعَ

خدایا میری لعنت کو مخصوص کر دے اس پہلے شخص سے جس نے ظلم کیا ہے اس سے ابتداء کر پھر دوسرے، تیسرے، چوتھے پر لعنت

اَللّٰھُمَّ الْعَنْ یَزِیْدَ خَامِسًا وَ

خدایا پانچویں مرحلہ پر یزید پر لعنت کر

الْعَنْ عُبَیْدَ اللهِ بْنَ زِیَادٍ وَ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ

اور پھر عبید اللہ بن زیاد پر لعنت اور عمر بن سعد

وَ شِمْرًا وَ آلَ أَبِیْ سُفْیَانَ وَ آلَ زِیَادٍ وَ آلَ مَرْوَانَ

اور شمر پر لعنت کر، اور ابوسفیان، زیاد، مروان کی اولاد پر لعنت کر

اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ

قیامت تک۔

دعائے سجدہ:

پھر سجدہ میں جا کر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاكِرِيْنَ لَكَ عَلٰى مُصَابِهِمْ

خدایا تیرے لئے حمد ہے وہ حمد جو شکر گذار بندے مصائب میں کیا کرتے ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى عَظِيْمِ رَزِيَّتِيْ

شکر ہے پروردگار کا اس مصیبت پر بھی

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ يَوْمَ الْوُرُوْدِ

خدایا مجھے حسین علیہ السلام کی شفاعت نصیب کر جب تیری بارگاہ میں حاضر ہوں

وَ ثَبِّتْ لِيْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ وَ اَصْحَابِ الْحُسَيْنِ

اور مجھے اپنی بارگاہ میں ثبات قدم عنایت فرما امام حسین علیہ السلام اور ان کے اصحاب کے ساتھ

اَلَّذِيْنَ بَذَلُوْا مُهَجَهُمْ دُوْنَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

جنہوں نے اپنی جانیں قربان کردیں حسین علیہ السلام کے حضور میں

دعائے علقمہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدائے رحمٰن ورحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ

اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے مضطرب افراد کی آواز سننے والے

یَا کَاشِفَ کُرَبِ الْمَکْرُوْبِیْنَ

اے پریشان حالوں کی پریشانیاں دور کرنے والے

یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یَا صَرِیْخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ

اے فریادیوں کے فریادرس، اے نالہ وزاری کرنے والوں پر رحم کرنے والے

وَیَا مَنْ ھُوَ اَقْرَبُ اِلَیَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ

اے وہ خدا جو مجھ سے رگِ گردن سے زیادہ قریب ہے

وَیَا مَنْ یَحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَ قَلْبِہٖ

اے وہ خدا جو انسان اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے

وَيَا مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ

اے وہ خدا جو بلند ترین منظر اور نمایاں ترین بلندی پر ہے

وَيَا مَنْ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى

اے وہ رحمٰن ورحیم جو عرش پر اقتدار رکھتا ہے

وَيَا مَنْ يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَ مَا تُخْفِى الصُّدُوْرُ

اے وہ خدا جو آنکھوں کی خیانت اور دلوں کے رازوں سے باخبر ہے

وَيَا مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ يَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْاَصْوَاتُ

اے وہ خدا جس پر کوئی شے مخفی نہیں ہے اے وہ خدا جس پر آوازیں مشتبہ نہیں ہوتی ہیں

وَيَا مَنْ لَا تُغَلِّطُهُ الْحَاجَاتُ وَيَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ

اور مختلف حاجتیں غلطی کا شکار نہیں بناتی ہیں اے وہ خدا جسے اصرار کرنے والوں کا اصرار خستہ حال نہیں کر سکتا ہے

يَا مُدْرِكَ كُلِّ فَوْتٍ وَيَا جَامِعَ كُلِّ شَمْلٍ وَيَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بَعْدَ الْمَوْتِ

اے ہر گذر جانے کو پا لینے والے اور ہر پراگندہ کو جمع کر دینے والے اے موت کے بعد نفوس کو دوبارہ

زندگی دینے والے

يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِيْ شَانٍ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ

اے وہ خدا جو ہر روز ایک نئی شان رکھتا ہے اور اے حاجتوں کے پورا کرنے والے

يَا مُنَفِّسَ الْكُرُبَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤُلَاتِ

اے رنج وغم کے دور کرنے والے، مطالبات کے عطا کرنے والے

يَا وَلِيَّ الرَّغَبَاتِ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ

اے رغبتوں کے پورا کرنے والے، اے مشکلات میں کافی ہوجانے والے۔

يَا مَنْ يَكْفِيْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِيْ مِنْهُ شَيْءٌ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

اے ہر شے سے کافی ہوجانے والے، جس سے زمین وآسمان کی کوئی شے بے نیاز نہیں بنا سکتی ہے

اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ خَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ وَ عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

میرا تجھ سے سوال ہے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاتم النبیین علی علیہ السلام امیر المونین،

وَ بِحَقِّ فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَ بِحَقِّ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ

فاطمہ علیہا السلام بنت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حسن وحسین علیہما السلام کے حق کے واسطہ سے

فَاِنِّيْ بِهِمْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا وَ بِهِمْ اَتَوَسَّلُ وَ بِهِمْ اَتَشَفَّعُ

اِلَیۡكَ

کہ میں اس وقت انہیں کے وسیلہ سے تیری بارگاہ میں حاضر ہوا ہوں انہیں کو وسیلہ اور شفیع قرار دیتا ہوں

وَ بِحَقِّهِمۡ اَسۡئَلُكَ وَ اُقۡسِمُ وَ اَعۡزِمُ عَلَیۡكَ وَ بِالشَّاۡنِ الَّذِیۡ لَهُمۡ عِنۡدَكَ

اور انہیں کے حق کے واسطہ سے سوال کرتا ہوں اور تجھے قسم دیتا ہوں ان کے حق اور ان کے مرتبہ کی جو تیرے نزدیک ہے۔

وَ بِالۡقَدۡرِ الَّذِیۡ لَهُمۡ عِنۡدَكَ وَ بِالَّذِیۡ فَضَّلۡتَهُمۡ عَلَی الۡعَالَمِیۡنَ

اور اس قدر و منزلت کی جو تیری بارگاہ میں ہے اور جس کے ذریعہ تو نے انہیں عالمین سے افضل قرار دیا ہے

وَ بِاسۡمِكَ الَّذِیۡ جَعَلۡتَهٗ عِنۡدَهُمۡ وَ بِهٖ خَصَصۡتَهُمۡ دُوۡنَ الۡعَالَمِیۡنَ

اور تیرے اس اسم اعظم کے واسطہ سے جو تو نے ان کے پاس رکھا ہے اور جس سے تمام عالمین میں انہیں مخصوص کیا ہے

وَ بِهٖ اَبۡنۡتَهُمۡ وَ اَبۡنۡتَ فَضۡلَهُمۡ مِنۡ فَضۡلِ الۡعَالَمِیۡنَ

اور اسی سے انہیں اور ان کے فضل کو

حَتّٰی فَاقَ فَضۡلُهُمۡ فَضۡلَ الۡعَالَمِیۡنَ جَمِیۡعًا

عالمین سے جداگانہ بنایا ہے

اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

میرا سوال یہ ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما

وَ اَنْ تَکْشِفَ عَنِّیْ غَمِّیْ وَ هَمِّیْ وَ کَرْبِیْ

اور میرے غم وہمّ ورنج کو دور فرما

وَ تَکْفِیَنِیْ الْمُهِمَّ مِنْ اُمُوْرِیْ وَ تَقْضِیَ عَنِّیْ دَیْنِیْ

میرے اہم امور میں کافی ہو جا۔ میرے قرض کو ادا کر دے

وَ تُجِیْرَنِیْ مِنَ الْفَقْرِ وَ تُجِیْرَنِیْ مِنَ الْفَاقَةِ وَ تُغْنِیَنِیْ عَنِ الْمَسْئَلَةِ اِلَی الْمَخْلُوْقِیْنَ

مجھے فقر سے پناہ اور فاقہ سے نجات عنایت فرما اور مجھ کو مخلوقات سے سوال کرنے سے بے نیاز بنا دے

وَ تَکْفِیَنِیْ هَمَّ مَنْ اَخَافُ هَمَّهٗ وَ عُسْرَ مَنْ اَخَافُ عُسْرَهٗ

اور میرے لئے ہر اس شے کے خیال سے کافی ہو جا جس کا خیال خوفناک ہے اور جس کی تنگی سے میں خوف زدہ ہوں

وَ حُزُوْنَةَ مَنْ اَخَافُ حُزُوْنَتَهٗ وَ شَرَّ مَنْ اَخَافُ شَرَّهٗ

اور جس کے رنج سے رنجیدہ اور شر سے پریشان ہوں

وَ مَكْرَ مَنْ اَخَافُ مَكْرَهٗ وَ بَغْيَ مَنْ اَخَافُ بَغْيَهٗ

اور جس کی مکر سے ترساں اور ظلم سے ہراساں ہوں

وَ جَوْرَ مَنْ اَخَافُ جَوْرَهٗ وَ سُلْطَانَ مَنْ اَخَافُ سُلْطَانَهٗ

اور جس کے جور سے ڈرتا ہوں یا سلطنت و اختیار سے خوفزدہ ہوں

وَ كَيْدَ مَنْ اَخَافُ كَيْدَهٗ وَ مَقْدُرَةَ مَنْ اَخَافُ مَقْدُرَتَهٗ عَلَيَّ

اور جس کے کید سے پریشان ہوں یا قدرت وطاقت سے ڈر رہا ہوں

وَ تَرُدَّنِیْ عَنِّیْ كَيْدَ الْكَيَدَةِ وَ مَكْرَ الْمَكَرَةِ

مجھ سے تمام مکّاروں کے مکر اور حیلہ سازوں کے فریب کو پلٹا دے

اَللّٰهُمَّ مَنْ اَرَادَنِیْ فَاَرِدْهُ وَ مَنْ كَادَنِیْ فَكِدْهُ

خدایا جو میرا بُرا چاہے اسے تو بدلہ دینا اور جو مجھ سے مکاری کرے اسے تو سزا دینا

وَ اصْرِفْ عَنِّیْ كَيْدَهٗ وَ مَكْرَهٗ وَ بَاْسَهٗ وَ اَمَانِيَّهٗ

مجھ سے اس کے کید و مکر و شر اور اس کی آرزوؤں کو رد کر دینا

وَ امْنَعْهُ عَنِّیْ كَيْفَ شِئْتَ وَ اَنّٰی شِئْتَ

اور اسے میری طرف سے روک دینا جیسے تو چاہے اور جس طرح چاہے

اَللّٰھُمَّ اشْغُلْهُ عَنِّیْ بِفَقْرٍ لَا تَجْبُرُهٗ

خدایا میری طرف سے اسے ایسا فقر میں مبتلا کردے جس کا علاج نہ ہو

وَبِبَلَآءٍ لَا تَسْتُرُهٗ وَبِفَاقَةٍ لَا تَسُدُّهَا وَبِسُقْمٍ

اور ایسی بلاء میں جس کو چھپایا نہ جاسکے اور ایسے فاقہ میں جس کا مداوا نہ ہو،

لَا تُعَافِیْهِ وَذُلٍّ لَا تُعِزُّهٗ وَبِمَسْكَنَةٍ لَا تَجْبُرُهَا

اور ایسی بیماری میں جس کی صحت نہ ہو، اور ایسی ذلت میں جس کی عزّت نہ ہو اور ایسی مسکنت میں جس کا تدارک نہ ہو سکے

اَللّٰھُمَّ اضْرِبْ بِالذُّلِّ نَصْبَ عَیْنَیْهِ

خدایا اس کے نشانہ کو ذلّت کا شکار بنادے

وَاَدْخِلْ عَلَیْهِ الْفَقْرَ فِیْ مَنْزِلِهٖ وَالْعِلَّةَ وَالسُّقْمَ فِیْ بَدَنِهٖ

اور اس کے گھر میں فقر و فاقہ اور اس کے بدن میں بیماری و آزاری کو داخل کردے

حَتّٰی تَشْغَلَهُ عَنِّیْ بِشُغْلٍ شَاغِلٍ لَا فَرَاغَ لَهٗ

تا کہ اسے اس طرح مشغول کردے کہ میرے لئے اسے فرصت ہی نہ ملے

وَاَنْسِهٖ ذِكْرِیْ كَمَا اَنْسَیْتَهٗ ذِكْرَكَ

اوراس کے ذہن سے میرا خیال نکال دے جس طرح تیرا خیال نکل گیا ہے

وَ خُذْ عَنِّیْ بِسَمْعِهٖ وَ بَصَرِهٖ وَ لِسَانِهٖ وَ يَدِهٖ وَ رِجْلِهٖ

اور میری طرف سے اس کے کان، آنکھ، زبان، ہاتھ، پاؤں،

وَ قَلْبِهٖ وَ جَمِيْعِ جَوَارِحِهٖ

دل، اور تمام اعضاء و جوارح کو اپنی گرفت میں لے لے

وَ اَدْخِلْ عَلَيْهِ فِیْ جَمِيْعِ ذٰلِكَ السُّقْمَ وَ لَا تَشْفِهٖ

اور ان سب کو بیماریوں کا شکار بنادے اور اس وقت تک شفا نہ دینا

حَتّٰی تَجْعَلَ ذٰلِكَ لَهٗ شُغْلاً شَاغِلاً بِهٖ عَنِّیْ وَ عَنْ ذِكْرِیْ

جب تک کوئی ایسا مشغلہ نہ نکل آئے جو میری طرف سے اور میری یاد سے غافل نہ کردے

وَ اكْفِنِیْ يَا كَافِیْ مَا لَا يَكْفِیْ سِوَاكَ

تو میرے لے کافی ہوجاے اس امر کے لئے کافی جس کے لئے تیرے علاوہ کوئی کفایت کرنے والا نہیں ہے

فَاِنَّكَ الْكَافِیْ لَا كَافِیَ سِوَاكَ وَ مُفَرِّجٌ لَا مُفَرِّجَ سِوَاكَ

تو کافی ہے اور تیرے علاوہ کوئی کافی نہیں ہے تو رنج وغم کا دور کرنے والا ہے اور تیرے علاوہ ایسا کوئی نہیں

ہے

وَ مُغِيْثٌ لَا مُغِيْثَ سِوَاكَ وَ جَارٌ لَا جَارَ سِوَاكَ

تو فریادرس ہے تیرے علاوہ فریادرس نہیں اور تو پناہ گاہ ہے جس کے علاوہ پناہ گاہ نہیں

خَابَ مَنْ كَانَ جَارُهُ سِوَاكَ

وہ ناکام ہو گیا جس کا ہمسایہ تیرے علاوہ کوئی ہو

وَ مُغِيْثُهُ سِوَاكَ وَ مَفْزَعُهُ اِلٰى سِوَاكَ وَ مَهْرَبُهُ اِلٰى سِوَاكَ

یا جس کا فریادرس تیرے سوا کوئی ہو یا جس کی فریاد اور جس کا فرار تیرے علاوہ کسی اور کی طرف ہو

وَ مَلْجَؤُهُ اِلٰى غَيْرِكَ وَ مَنْجَاهُ مِنْ مَخْلُوْقٍ غَيْرِكَ

یا جس کا ملجأ و ماویٰ تیرے علاوہ کوئی اور ہو

فَاَنْتَ ثِقَتِيْ وَ رَجَائِيْ وَ مَفْزَعِيْ وَ مَهْرَبِيْ وَ مَلْجَائِيْ وَ مَنْجَايَ

تو میرا بھروسہ، میری امید، میری پناہ گاہ، میرا ملجأ و ماویٰ، میری منزل نجات ہے

فَبِكَ اَسْتَفْتِحُ وَ بِكَ اَسْتَنْجِحُ وَ بِمُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

تجھ سے کامیابی اور کامرانی کا سوال ہے اور محمد و آل محمد علیہم السلام کے وسیلہ سے

اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ وَ اَتَوَسَّلُ وَ اَتَشَفَّعُ

تیری طرف توجہ وتوسل اور شفاعت ہے

فَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ

میرا سوال تجھ ہی سے ہے اے اللہ اے اللہ اے اللہ حمد صرف تیرے لئے اور شکر صرف تیرے لئے ہے

وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ

تجھ سے ہی شکوہ ہے اور تیری ہی مدد چاہیئے

فَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

میرا سوال تجھ ہی سے ہے اے اللہ اے اللہ اے اللہ

بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

محمد وآل محمد علیہم السلام کا واسطہ محمد وآل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما

وَاَنْ تَكْشِفَ عَنِّيْ غَمِّيْ وَهَمِّيْ وَكَرْبِيْ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا

اور میرے ہمّ وغم اور رنج کو اس وقت اسی طرح دور کردے

كَمَا كَشَفْتَ عَنْ نَبِيِّكَ هَمَّهٗ وَغَمَّهٗ وَكَرْبَهٗ

جس طرح تو نے اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہم وغم اور رنج وکرب کو دور فرمایا ہے

وَكَفَيْتَهٗ هَوْلَ عَدُوِّهٖ فَاكْشِفْ عَنِّيْ كَمَا كَشَفْتَ عَنْهُ

اوران کے لئے دشمنوں کے خوف سے کافی ہوگیا ہے اب مجھ سے بھی ہر رنج وغم کو دور کر دے

وَ فَرِّجْ عَنِّیْ كَمَا فَرَّجْتَ عَنْهُ وَ اكْفِنِیْ كَمَا كَفَيْتَهٗ

اور کشائش حال عطا فرما اور میرے لئے کافی ہوجا

وَ اصْرِفْ عَنِّیْ هَوْلَ مَا اَخَافُ هَوْلَهٗ

اور جس چیز کے ہول سے میں خوفزدہ ہوں اسے مجھ سے موڑ دے

وَ مَؤُنَةَ مَا اَخَافُ مَؤُنَتَهٗ وَ هَمَّ مَا اَخَافُ هَمَّهٗ

اور جس کی تکلیف سے میں خوفزدہ ہوں اور جس کے خیال سے میں پریشان ہوں

بِلاَ مَؤُنَةٍ عَلٰى نَفْسِیْ مِنْ ذٰلِكَ

بغیر اس کے کہ میرے نفس پر اس کا کوئی بوجھ پڑے

وَ اسْرِفْنِیْ بِقَضَآءِ حَوَآئِجِیْ

اور مجھے اس طرح واپس کرنا کہ میری حاجتیں پوری ہو جائیں

وَ كِفَايَةِ مَا اَهَمَّنِیْ هَمُّهٗ مِنْ اَمْرِ اٰخِرَتِیْ وَ دُنْيَایَ

اور دنیا و آخرت کی ہر پریشانی دور ہو جائے

يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ عَلَيْكُمَا مِنِّیْ سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَا

بَقِيتُ

یاامیرالمومنین علیہ السلام اور یا اباعبداللہ علیہ السلام آپ دونوں پر سلام خدا۔ ہمیشہ جب تک میں باقی رہوں

وَ بَقِيَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ وَ لَا جَعَلَهُ اللهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكُمَا

اور لیل ونہار باقی رہیں اللہ اس حضری کو آخری نہ قرار دے

وَ لَا فَرَّقَ اللهُ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمَا

اور ہمارے آپ کے درمیان جدائی پیدا نہ کرے

اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ حَيٰوةَ مُحَمَّدٍ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ اَمِتْنِيْ مَمَاتَهُمْ

خدایا، مجھے محمد وآل محمد علیہم السلام جیسی موت وحیات عنایت فرما

وَ تَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّتِهِمْ وَ احْشُرْنِيْ فِيْ زُمْرَتِهِمْ

انہیں کے راستہ پر دنیا سے اٹھانا اور انہیں کے زمرہ میں محشور کرنا

وَ لَا تُفَرِّقْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَهُمْ طَرْفَةَ عَيْنٍ اَبَدًا فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ

میرے اور ان کے درمیان دنیا و آخرت میں پلک جھپکنے بھر کی جدائی بھی نہ ہونے پائے۔

يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ

یاامیرالمومنین علیہ السلام اور اے ابوعبداللہ علیہ السلام

اَتَیْتُکُمَا زَائِرًا وَ مُتَوَسِّلاً اِلَى اللّٰهِ رَبِّیْ وَ رَبِّکُمَا

میں آپ دونوں کا زائر اور آپ کو پروردگار کی بارگاہ میں وسیلہ قرار دینے والا

وَ مُتَوَجِّهًا اِلَیْهِ بِکُمَا وَ مُسْتَشْفِعًا بِکُمَا

اور آپ کے وسیلہ سے توجہ کرنے والا اور آپ کو شفیع قرار دینے والا ہوں

اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى فِیْ حَاجَتِیْ هٰذِهٖ فَاشْفَعَا لِیْ فَاِنَّ لَکُمَا

اپنی اس حاجت میں جو زیر نظر ہے لہٰذا آپ دونوں حضرات میری سفارش کردیں کہ آپ کے لئے

عِنْدَ اللّٰهِ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

اللہ کی بارگاہ میں پسندیدہ مقام ہے

وَ الْجَاهَ الْوَجِیْهَ وَ الْمَنْزِلَ الرَّفِیْعَ وَ الْوَسِیْلَةَ

اور نمایاں مرتبہ ہے اور بلند ترین منزل اور وسیلہ ہے

اِنِّیْ اَنْقَلِبُ عَنْکُمَا مُنْتَظِرًا لِتَنَجُّزِ الْحَاجَةِ وَ قَضَآئِهَا

میں آپ کی بارگاہ سے اس امید کے ساتھ جا رہا ہوں کہ میری حاجت پوری ہوجائے گی

وَ نَجَاحِهَا مِنَ اللّٰهِ بِشَفَاعَتِکُمَا لِیْ اِلَى اللّٰهِ فِیْ ذٰلِكَ

اور مجھے کامیابی حاصل ہوجائے گی پروردگار کی بارگاہ میں آپ کی شفاعت کے ذریعہ

فَلَآ اَخِیْبُ وَ لَا یَکُوْنُ مُنْقَلَبِیْ مُنْقَلَبًا خَآئِبًا خَاسِرًا

لہٰذا اب میں مایوس نہ ہونے پاؤں اور میری واپسی مایوسی، ناکامی اور خسارہ کے ساتھ نہ ہونے پائے

بَلْ یَکُوْنُ مُنْقَلَبِیْ مُنْقَلَبًا رَاجِحًا مُفْلِحًا مُنْجِحًا

بلکہ میری واپسی کامیاب، کامران، مفید،

مُسْتَجَابًا بِقَضَآءِ جَمِیْعِ حَوَآئِجِیْ وَ تَشَفَّعَا لِیْ اِلَی اللّٰہِ

تمام حاجتوں کی تکمیل کے ساتھ ہو۔ آپ دونوں حضرات میرے شفیع بن جائیں

اِنْقَلَبْتُ عَلٰی مَا شَآءَ اللّٰہُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

میں مشیت الٰہی کے سہارے واپس ہو رہا ہوں اس کے علاوہ کسی کے پاس نہ طاقت ہے اور نہ قوت

مُفَوِّضًا اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ مُلْجِأً ظَهْرِیْ اِلَی اللّٰہِ

میں اپنے معاملات کو خدا کے حوالہ کر رہا ہوں اور اسی کو پشت پناہ قرار

مُتَوَکِّلًا عَلَی اللّٰہِ وَ اَقُوْلُ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَ کَفٰی

دے رہا ہوں اسی پر میرا بھروسہ ہے اور کہتا ہوں کہ وہی میرے لئے کافی اور وافی ہے

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ دَعٰی لَیْسَ لِیْ وَرَآءَ اللّٰہِ

ہر دعا کرنے والے کی آواز سُن لیتا ہے۔ میرے لئے اس کے علاوہ

وَ وَرَآئِكُمْ يَا سَادَتِيْ مُنْتَهٰى

اورآپ حضرات کے علاوہ کوئی مرکز نہیں ہے۔

مَا شَاءَ رَبِّيْ كَانَ وَ مَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ

جو میرے خدانے چاہاوہ ہوگیا جو اس نے نہ چاہا وہ نہ ہوسکا

وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَسْتَوْدِعُكُمَا اللّٰهَ

کوئی طاقت وقوت اس کے علاوہ نہیں ہے میں آپ دونوں حضرات کو اسی کے سپرد کرتا ہوں

وَ لَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّيْ اِلَيْكُمَا

خدااس زیارت کو آخری نہ قرار دے

اِنْصَرَفْتُ يَا سَيِّدِيْ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ مَوْلَايَ

میرے مولا امیرالمومنین علیہ السلام اور حضرت ابا عبداللہ علیہ السلام اے میرے سردار

وَ اَنْتَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا سَيِّدِيْ وَ سَلَامِيْ عَلَيْكُمَا

میں واپس ہو رہا ہوں اور میرا سلام آپ دونوں حضرات پر

مُتَّصِلٌ مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ وَاصِلٌ ذٰلِكَ اِلَيْكُمَا

برقرار رہے جب تک لیل ونہار کا سلسلہ قائم رہے اور یہ سلام آپ حضرات تک پہونچتا رہے

غَيْرُ مَحْبُوْبٍ عَنْكُمَا سَلَامِيْ اِنْشَآءَ اللّٰهُ

اس راہ میں کوئی شے حائل اور حاجب نہ بننے پائے۔ انشاءاللہ

وَ اَسْئَلُهٗ بِحَقِّكُمَا

میرا سوال پروردگار سے آپ دونوں کے حق کے وسیلہ سے یہ ہے

اَنْ يَشَآءَ ذٰلِكَ وَ يَفْعَلَ فَاِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ

کہ وہ اپنی مشیت سے یہ کام کردے کہ وہ حمید بھی ہے اور مجید بھی ہے

اِنْقَلَبْتُ يَا سَيِّدَيَّ عَنْكُمَا تَآئِبًا حَامِدًا لِلّٰهِ شَاكِرًا

میں آپ حضرات کے پاس سے واپس جا رہا ہوں تائب بن کر، حمد خدا کرتے ہوئے، شکر پروردگار کے ساتھ۔

رَّاجِيًا لِلْاِجَابَةِ غَيْرَ اٰيِسٍ وَ لَا قَانِطٍ

قبولیت کا امیدوار بن کر، مایوس ہو کر نہیں

آئِبًا عَآئِدًا رَاجِعًا اِلَى زِيَارَتِكُمَا غَيْرَ رَاغِبٍ عَنْكُمَا

میں انشاءاللہ پھر آپ کی زیارت کے لئے حاضر ہوں گا میں آپ سے کنارہ کش نہیں ہوں

وَ لَا عَنْ زِيَارَتِكُمَا بَلْ رَاجِعٌ عَآئِدٌ اِنْشَآءَ اللّٰهُ

اور نہ آپ کی زیارت سے بلکہ انشاء اللہ آؤں گا اور پلٹ کر پھر آؤں گا

وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

کوئی طاقت وقوت اللہ کے علاوہ نہیں ہے

یَا سَادَتِیْ رَغِبْتُ اِلَیْکُمَا وَاِلٰی زِیَارَتِکُمَا

اے میرے سردارو! میں آپ کی طرف اور آپ کی زیارت کی طرف رغبت رکھتا ہوں

بَعْدَ اَنْ زَھِدَ فِیْکُمَا وَفِیْ زِیَارَتِکُمَا اَھْلُ الدُّنْیَا

جب کہ ساری دنیا آپ سے اور آپ کی زیارت سے کنارہ کش ہوگئی ہے

فَلاَ خَیَّبَنِیَ اللّٰہُ مِمَّا رَجَوْتُ وَ مَا اَمَّلْتُ

اللہ ہماری امیدوں کو نا امید نہ کرے اور جو کچھ آپ کی زیارت سے آس

فِیْ زِیَارَتِکُمَا اِنَّہٗ قَرِیْبٌ مُجِیْبٌ

باندھی ہے اسے بے آس نہ کرے کہ وہ قریب بھی ہے اور قبول کرنے والا بھی ہے۔

☆ ☆ ☆

یہ کلمات دہراتے ہوئے سات مرتبہ آگے بڑھے اور پھر پیچھے آئے:

اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ رِضًا بِقَضَآئِهٖ وَ تَسْلِیْمًا لِاَمْرِهٖ

ہم اللہ کے لئے ہیں اور اس کی بارگاہ میں پلٹ کر جانے والے ہیں اس کے فیصلہ پر راضی ہیں اور اس کے حکم کے سامنے سر تسلیم خم کئے ہوئے ہیں۔

☆ ☆ ☆

روزِ عاشورہ کی زیارتِ تعزیت

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے آدم صفی اللہ کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِیِّ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے نوح نبی خدا کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ اِبْرٰهِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے ابراہیم خلیل اللہ کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ مُوْسٰی كَلِیْمِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے موسیٰ کلیم اللہ کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے عیسیٰ روح اللہ کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حبیب خدا کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيِّ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے علی علیہ السلام امیر المومنین ولی اللہ کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ الشَّهِيْدِ سِبْطِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے حسن علیہ السلام شہید کے وارث جو نواسہ پیغمبر تھے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے فرزندِ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ

سلام ہو آپ پر اے بشیر ونذیر کے فرزند سلام ہو آپ پر اے اوصیاء کے سردار کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ

سلام ہو آپ پر اے خواتین عالم کی سردار حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے اباعبداللہ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ وَابْنَ خِيَرَتِهٖ

سلام ہو آپ پر اے منتخب پروردگار اور فرزند منتخب پروردگار

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ

سلام ہو آپ پر جس کے خون اور اس کے پدر بزرگوار کے خون کا انتقام خدا لینے والا ہے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوِتْرُ الْمَوْتُوْرُ

سلام ہو آپ پر اے وہ تنہا جس کے ساتھ کوئی نہ رہ گیا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ الْهَادِی الزَّكِیُّ وَعَلٰی اَرْوَاحٍ حَلَّتْ بِفِنَآئِكَ

سلام ہو آپ پر اے امام ہادی، پاکیزہ خصال اور ان ارواح پر جو آپ کے ہمراہ ہیں

وَاَقَامَتْ فِیْ جِوَارِكَ وَوَفَدَتْ مَعَ زُوَّارِكَ

اور آپ کے جوار میں مقیم ہیں اور آپ کے زوّار کے ساتھ حاضر ہوتی ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنِّیْ مَا بَقِيْتُ وَبَقِیَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ

سلام ہو آپ پر میری طرف سے جب تک میں باقی رہوں اور لیل و نہار باقی رہیں

فَلَقَدْ عَظُمَتْ بِكَ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّ الْمُصَابُ

آپ کا حادثہ بہت عظیم اور آپ کی مصیبت بہت جلیل ہے

فِي الْمُؤْمِنِيْنَ وَفِي الْمُسْلِمِيْنَ وَفِيْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ اَجْمَعِيْنَ

تمام مسلمین و مومنین اور تمام اہل آسمان کے لئے

وَفِيْ سُكَّانِ الْاَرْضِيْنَ

اور تمام اہل زمین کے لئے

فَاِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ

ہم اللہ کے لئے ہیں اور اسی کی بارگاہ میں جانے والے ہیں

وَ صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ وَ تَحِيَّاتُهٗ عَلَيْكَ

اللہ کی طرف سے صلوات، برکات تحیات آپ کے لئے

وَعَلٰى اٰبَآئِكَ الطَّاهِرِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ الْمُنْتَجَبِيْنَ

اور آپ کے آباء طیبین و طاہرین کے لئے

وَعَلٰى ذَرَارِيِّهِمُ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّيْنَ

اوران کی ہدایت یافتہ اورراہنماذریت کے لئے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَعَلَيْهِمْ

سلام ہوآپ پراے میرے مولااوران تمام حضرات پر

وَعَلٰى رُوْحِكَ وَعَلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَعَلٰى تُرْبَتِكَ وَعَلٰى تُرْبَتِهِمْ

آپ کی روح پراوران سب کی ارواح طیبہ پرآپ کی خاک پاک پراوران سب کی تربت پاکیزہ پر

اَللّٰهُمَّ لَقِّهِمْ رَحْمَةً وَّ رِضْوَانًا وَّ رَوْحًا وَّ رَيْحَانًا

خدایاان سب کورحمت،رضوان،راحت،سکون عنایت فرما

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ

سلام ہوآپ پراے میرے مولاابا عبداللہ

يَابْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ

اے خاتم النبیین اورسیدالوصیین کے فرزند

وَيَابْنَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ

اوراے سیدہ نساءعالمین کے لال

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهِيْدُ يَابْنَ الشَّهِيْدِ يَا اَخَا الشَّهِيْدِ يَا اَبَا

الشُّهَدَآءِ

سلام ہو آپ پر اے شہید، ابن شہید برادر شہید اور پدر شہداء کرام

اَللّٰهُمَّ بَلِّغْهُ عَنِّىْ فِىْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِىْ هٰذَا الْيَوْمِ

خدایا ان تک پہونچا دے اسی ساعت، آج ہی کے دن

وَفِىْ هٰذَا الْوَقْتِ وَفِىْ كُلِّ وَقْتٍ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَّ سَلاَمًا

اسی وقت اور بر وقت میری طرف سے تحیّت اور سلام کثیر

سَلاَمُ اللهِ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهٗ

اللہ کا سلام آپ پر اور اس کی رحمت و برکات

يَا بْنَ سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ وَ عَلَى الْمُسْتَشْهَدِيْنَ مَعَكَ

اے عالمین کے سردار کے فرزند اور آپ کے ساتھ تمام شہید ہونے والوں پر

سَلاَمًا مُّتَّصِلاً مَّا تَّصَلَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ

وہ سلام جس کا سلسلہ لیل و نہار کے ساتھ قائم رہے

اَلسَّلاَمُ عَلَى الْحُسَيْنِ ابْنِ عَلِيٍّ ؑ الشَّهِيْدِ

میرا سلام حسین بن علی علیہما السلام شہید پر

اَلسَّلَامُ عَلٰی عَلِیِّ ابْنِ الْحُسَیْنِ الشَّهِیْدِ

میرا اسلام علی بن الحسین علیہ السلام شہید پر

اَلسَّلَامُ عَلٰی عَبَّاسِ ابْنِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ الشَّهِیْدِ

میرا اسلام عباس بن امیر المومنین علیہ السلام شہید پر

اَلسَّلَامُ عَلَی الشُّهَدَآءِ مِنْ وُّلْدِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

میرا اسلام اولادِ امیر المومنین کے شہداء پر

اَلسَّلَامُ عَلَی الشُّهَدَآءِ مِنْ وُّلْدِ الْحَسَنِ

میرا اسلام اولادِ امام حسن علیہ السلام کے شہداء پر

اَلسَّلَامُ عَلَی الشُّهَدَآءِ مِنْ وُّلْدِ الْحُسَیْنِ

میرا اسلام اولادِ امام حسین علیہ السلام کے شہداء پر

اَلسَّلَامُ عَلَی الشُّهَدَآءِ مِنْ وُّلْدِ جَعْفَرٍ وَّ عَقِیْلٍ

میرا اشلام اولادِ جعفر و عقیل کے شہداء پر

اَلسَّلَامُ عَلٰی كُلِّ مُسْتَشْهِدٍ مَّعَهُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِیْنَ

میرا اسلام تمام صاحب ایمان شہداء پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَلِّغْهُمْ عَنِّيْ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَّ سَلَامًا

خدایا محمد وآل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما اور ان تک میری تحیت اور میرا سلام پہونچا دے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَحْسَنَ اللهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِيْ وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ

سلام ہو آپ پر اے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ آپ کو بہترین صبر عنایت کرے آپ کے فرزند حسین علیہ السلام کے غم میں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ اَحْسَنَ اللهُ لَكِ الْعَزَآءَ فِيْ وَلَدِكِ الْحُسَيْنِ

سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہرا علیہا السلام اللہ آپ کو بہترین صبر عنایت کرے آپ کے فرزند حسین علیہ السلام کے غم میں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَحْسَنَ اللهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِيْ وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ

سلام ہو آپ پر یا امیر المومنین علیہ السلام اللہ آپ کو بہترین صبر عنایت کرے آپ کے فرزند حسین علیہ السلام کے غم میں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا مُحَمَّدِ ِ الْحَسَنِ اَحْسَنَ اللهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِيْ اَخِيْكَ الْحُسَيْنِ

سلام ہو آپ پر اے ابو محمد حسن علیہ السلام اللہ آپ کو بہترین صبر عنایت کرے آپ کے بھائی حسین علیہ السلام کے غم میں

يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَنَا ضَيْفُ اللّٰهِ وَ ضَيْفُكَ

اے میرے مولا، اے ابا عبداللہ میں آپ کے پروردگار کا مہمان ہوں

وَجَارُ اللّٰهِ وَ جَارُكَ وَلِكُلِّ ضَيْفٍ وَّ جَارٍ قِرًى وَّ قِرَايَ فِيْ هٰذَا الْوَقْتِ

آپ کے اور اس کے جوار رحمت میں ہوں اور ہر مہمان اور ہمسایہ کا ایک حق ضیافت ہوتا ہے

اَنْ تَسْئَلَ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ وَ تَعَالٰى اَنْ يَّرْزُقَنِيْ فَكَاكَ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ

میری ضیافت اس وقت صرف یہ ہے کہ آپ پروردگار سے یہ سوال کریں کہ وہ مجھے میری گردن کو آتشِ جہنم سے رہائی عنایت فرمائے

اِنَّهٗ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ

کہ وہ دعاؤں کا سننے والا قریب اور مجیب ہے۔

دعائے امام حسین علیہ السلام (روز عاشورہ)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ ثِقَتِيْ فِيْ كُلِّ كَرْبٍ وَ رَجَائِيْ فِيْ كُلِّ شِدَّةٍ

خدایا تو ہر رنج میں میرا سہارا اور ہر شدّت میں میری امید ہے

وَ اَنْتَ لِیْ فِیْ کُلِّ اَمْرٍ نَزَلَ بِیْ ثِقَةٌ وَ عُدَّةٌ

میں ہر نازل ہونے والی مصیبت میں تجھ ہی پر بھروسہ رکھتا ہوں

کَمْ مِنْ هَمٍّ یَضْعَفُ فِیْهِ الْفُؤَادَ

کتنے رنج وغم ایسے ہیں جن کے تحمّل سے دل عاجز ہوتے ہیں اور راہ تدبیر مسدود ہوتی ہے

وَ تَقِلُّ فِیْهِ الْحِیْلَةَ وَ یَخْذَلُ فِیْهِ الصَّدِیْقُ

اور دوست ساتھ چھوڑ دیتے ہیں اور دشمن طعنے دیتے ہیں

وَ یَشْمَتُ فِیْهِ الْعَدُوُّ أَنْزَلْتُهُ بِكَ وَ شَكَوْتُهُ اِلَیْكَ

لیکن جب میں نے تیری حوالہ کر دیا اور تجھ سے فریاد کی

رَغْبَةً مِنِّیْ اِلَیْكَ عَمَّنْ سِوَاكَ فَكَشَفْتَهُ وَ فَرَّجْتَهُ

اور سب کو چھوڑ کر تیری طرف توجہ کی تو تو نے اس رنج کو دور کر دیا اور اس مصیبت کو دفع کر دیا

فَاَنْتَ وَلِیُّ كُلِّ نِعْمَةٍ وَ مُنْتَهٰی كُلِّ رَغْبَةٍ

کہ تو ہر نعمت کا ولی اور ہر رغبت کی آخری منزل ہے۔